نوٹ

10

بیمہ خدمات

آپ نے بازار میں دکانیں دیکھی ہوں گی۔ ان دکانوں میں فروخت کے لئے بہت ہی چیزیں جمع کی جاتی ہیں۔ آپ نے بہت سے کارخانے دیکھے ہوں گے جہاں چیزیں بنانے کے لئے مشینیں لگیں ہیں۔ آپ ریل گاڑی ،ٹرک اور پانی کے جہازوں کے بارے میں بھی جانتے ہوں گے جو سامان کو ادھر سے اُدھر لے جانے کا کام کرتے ہیں۔ ان سب میں بہت پیسہ لگتا ہے اور راستے میں ہمیشہ خطرے کا امکان رہتا ہے۔ مثال کے لئے دکان میں مال بھرنے کے لئے مال کو خرید کر لانے میں بہت پیسہ لگانا پڑتا ہے اور ہمیشہ اس بات کا خطرہ رہتا ہے کہ فروخت سے پہلے کہیں یہ مال خراب نہ ہوجائے، مال کی بربادی کی وجہ آگ لگنا، قدرتی آفات، فساد اور چوری ہوسکتی ہے۔ اسی طرح سے کارخانوں میں مشینیں خراب ہوسکتی ہیں جس سے بھاری نقصان ہوسکتا ہے۔ سامان کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے کے دوران گاڑی حادثے کا شکار ہوسکتی ہے اور مال تباہ ہوسکتا ہے یا مال کا کچھ نقصان ہوسکتا ہے ان تمام حالتوں میں نقصان کاروباری کا ہی ہوتا ہے۔ نہ صرف اس کی ملکیت بلکہ خود اس کی جان بھی خطروں سے گھری ہوئی ہوتی ہے۔ وہ بیمار ہوسکتا ہے۔ اس کو کوئی حادثہ پیش آسکتا ہے اور اس سے اس کے خاندان کو بھاری نقصان ہوسکتا ہے۔

کیا ان تمام خطرات سے بچا جاسکتا ہے یا انہیں کم سے کم کیا جاسکتا ہے؟ کیا کوئی چیز ہے جو خطروں سے ہمیں بچا سکے؟ آیئے اس سبق میں ان سب کے بارے میں پڑھیں۔

مقاصد

اس سبق کو پڑھنے کے بعد آپ:

- کاروباری خطرات یا جوکھم کی تشریح کرسکیں گے؛
- بیمے کی تعریف کرسکیں گے؛

- بیمے کی اہمیت کو سمجھا سکیں گے؛
- بیمے کی مختلف اقسام کی پہچان کر سکیں گے؛
- زندگی کا بیمہ، آگ کا بیمہ، سمندری بیمہ اور دوسرے بیموں کی اہم خصوصیات بیان کر سکیں گے؛
- بیمہ کے معاہدے میں قابل اطلاق اصولوں کو بیان کر سکیں گے۔

10.1 کاروباری خطرات کی نوعیت

اگر آپ کاروبار کرنا چاہتے ہیں تو آپ کا مقصد یقینی طور پر فائدہ کمانا ہوگا۔ ہر ایک کاروبار کا یہ سب سے اہم مقصد ہوتا ہے کیونکہ فائدہ کے بنا آپ کی پونجی کم ہوتی جائے گی اور ہوسکتا ہے کہ ایک دن پوری پونجی ہی ختم ہو جائے۔ اس لئے آپ اپنے کاروبار کو صحیح ڈھنگ سے چلانے کی پوری کوشش کریں گے۔ آپ کو کبھی ایسا لگ سکتا ہے کہ آپ کے کارخانوں میں بنی ہوئی چیزوں کی بکری کم ہوتی جارہی ہے۔ یہ ایک خطرے کا اشارہ ہے۔ آپ اس کا پتہ لگانے کی کوشش کریں گے۔ وجوہات کا پتہ چلنے کے بعد آپ ان کو دور کرنے کی بھی کوشش کریں گے۔ مان لیجیے آپ کو پتہ چلتا ہے کہ آپ جن چیزوں کو بیچ رہے ہیں اسی طرح کی چیزیں آپ کے حریف کاروباری بہت کم قیمت پر بیچ رہے ہیں۔ بازار کی صورت حال میں بدلاؤ سے آپ کی آمدنی اور فائدے میں کمی آئے گی۔ آمدنی اور فائدہ میں کمی دوسری وجوہات سے بھی آسکتی ہے۔ چیزیں ایک جگہ سے دوسری جگہ تک لانے لے جانے میں کھوسکتی ہیں کارخانے کے گودام میں حادثاتی طور پر آگ لگ سکتی ہے۔ یا مزدور ہڑتال کر سکتے ہیں ان میں سے کسی بھی امکان کے بارے میں اندازہ لگا پانا اور کئی معاملوں میں انہیں متعین کر پانا آپ کے لئے ممکن نہیں ہوگا۔ یہی جوکھم کا تصور ہے جوکھم ایسے عوامل کی بنا پر نقصان ہونے کا امکان ہے جس میں کاروباری کا معمولی یا کوئی قابو نہیں رہتا۔

سبھی کاروباری سرگرمیاں غیر یقینی حالات سے بھری ہوتی ہیں اور ان میں نقصان ہوسکتا ہے۔ کچھ نقصانات سے بچنے کے لئے وقت سے پہلے احتیاط برتی جاسکتی ہے۔ لیکن کچھ نقصان ایسے ہیں جنہیں بیوپاری کو خود برداشت کرنا پڑتا ہے یا اگر ممکن ہو تو دوسروں کو اس میں حصے دار بنایا جاسکتا ہے۔

کھو جانے یا نقصان ہو جانے کے امکان کو موٹے طور پر دو حصوں میں بانٹا جاسکتا ہے۔ غیر یقینی حالات اور جوکھم۔ غیر یقینی صورت حال وہ حادثات ہیں جن کا پہلے سے اندازہ لگانا مشکل ہے لیکن پچھلے تجربے کی بنیاد پر جوکھم کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ کارخانے یا گودام میں آگ لگنے کا امکان آگ سے بچانے کے لئے کی گئی تدبیروں پر یا آگ سے ہونے والے نقصان کو کم سے کم کرنے کے لئے کی گئی تیاریوں پر منحصر کرتا ہے۔ چوری یا حادثے سے ہونے والے نقصان کا معاملہ بھی ایسے ہی ہوتا ہے۔

دوسری صورت حال یہ ہے کہ ہر شخص کو اپنے بڑھاپے بیماری یا مستقبل اس حالت کے بارے میں سوچنا ضروری ہے جب وہ کام کرنے کے لائق نہیں رہ پاتا۔ اسے غیر یقینی صورتحال نہیں کہا جاسکتا۔ بیماری کسی کو بھی ہوسکتی ہے۔ خاص طور پر ایک خاص

نوٹ

عمر کے بعد اس بات کا دھیان رکھنا ضروری ہے کہ موت ایسے وقت میں بھی آسکتی ہے۔ جب خاندان کی کفالت کے لئے روزی روٹی کے ذرائع کی ضرورت ہو۔

یہ بھی جوکھم ہے اور کاروبار میں اس کا بھی دھیان رکھنا پڑتا ہے۔ چیزوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے کے عمل میں حادثے ہوسکتے ہیں جس سے مال کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ ریل گاڑی الٹ سکتی ہے۔ پل ٹوٹ جاتے ہیں یا انجنوں کی خرابی کی وجہ سے ہوائی جہاز حادثہ کا شکار ہوسکتا ہے۔ ٹرک لوٹے جاسکتے ہیں۔ سمندری جہازوں سے بھیجی جانے والی چیزوں بندرگاہ پر لادتے یا اُتارتے وقت خراب ہوسکتی ہیں۔ کیا اس قسم کے نقصان میں کسی دوسرے فریق کو حصے دار بنایا جاسکتا ہے۔؟ آیئے اس بات کو سمجھیں کہ اس نقصان کو بیمے کے ذریعے کیسے باٹا جاسکتا ہے۔

جوکھم کی اقسام

اندازے پر مبنی جوکھم۔ اندازے کی بنیاد پر کاروباری فیصلے سے متعلق جوکھم مثلاً: فیشن سرکار یا پالیسی میں تبدیلی

خالص جوکھم: جوکھم جہاں نقصان کے مواقع کا پہلے سے اندازہ ہو۔

جائیداد جوکھم: جائیداد کے نقصان سے متعلق جوکھم

ذاتی جوکھم: لوگوں کی زندگی اور صحت سے متعلق جوکھم

حالیاتی جوکھم: کاروبار میں مالی لین دین سے متعلق جوکھم

مارکیٹنگ جوکھم: اشیا کی مارکیٹنگ کے متعلق۔

10.2 بیمے کا مطلب

بیمہ وہ ذریعہ ہے جس کی بنا پر کچھ اجرت کی ادائیگی (جسے Premium کہتے ہیں) کر کے نقصان کا جوکھم دوسرے فریق (بیمہ کرنے والے) پر ڈالا جاسکتا ہے۔ جس فریق کا جوکھم بیمہ کرنے والے پر ڈالا جاتا ہے اسے بیمہ کروانے والا کہتے ہیں۔ بیمہ کاری عام طور پر ایک کمپنی ہوتی ہے جو بیمہ کروانے والے کے نقصان کو بانٹنے کے لئے تیار رہتی ہے اور ایسا کرنے کی اس میں استعداد ہوتی ہے۔

بیمہ حقیقت میں بیمہ کار اور بیمہ کروانے والے کے بیچ ایک معاہدہ ہے۔ جس میں بیمہ کار بیمہ کروانے والے سے ایک مقررہ رقم (Premium) کے بدلے کسی حادثے کے رونما ہونے (جیسے کہ ایک مخصوص عمر کے پورا ہونے اور موت کی حالت میں) پر ایک مقررہ رقم بدلے میں دیتا ہے۔ یا پھر بیمہ کروانے والے کے معاہدے میں مذکورہ اسباب کی بنا پر ہونے والے حقیقی نقصان کو پورا کرتا ہے۔

اگر آپ بیمے کی بنیاد کے بارے میں سوچیں گے تو آپ کو پتہ چلے گا کہ یہ ایک طرح کا تعاون ہے جس میں بیمہ کروانے والے

سبھی لوگ جو جوکھم کا شکار ہو سکتے ہیں قسطیں ادا کرتے ہیں۔ جب کہ ان میں سے ایک یا صرف کچھ کو ہی جو حقیقت میں نقصان اٹھاتے ہیں معاوضہ دیا جاتا ہے۔حقیقت میں جوکھم کے امکان والوں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے۔لیکن کسی مقررہ مدت میں ان میں سے صرف کچھ کو ہی نقصان ہوسکتا ہے۔ بیمہ کار کمپنی بیمہ کروانے والے فریقوں میں سے کچھ کے نقصان کو باقی بیمہ کروانے والے فریقوں میں بانٹنے کا کام کرتی ہے۔

متن پر مبنی سوالات 10.1

مندرجہ ذیل میں سے کون سا بیان غلط ہے اور کون سا صحیح ؟

(i) جوکھم کا مطلب اشیاء یا انسانوں کو ہونے والے نقصان یا ضرر کا امکان ہے۔

(ii) فیشن میں تبدیلی ایک ذاتی جوکھم ہے۔

(iii) غیر یقینی حادثوں سے ہونے والا نقصان تاجروں کو خود ہی اُٹھانا پڑتا ہے۔

(iv) کچھ جوکھموں کو احتیاطی قدم اٹھا کر روکا جا سکتا ہے۔ جیسے کہ مشین کی خرابی

(v) بیمہ ایک فریق کے نقصان کو دوسرے فریق پر منتقل کرنے کا ذریعہ ہے۔ دوسرا فریق نقصان بانٹنے کے لئے تیار رہتا ہے اور اس میں ایسا کرنے کی صلاحیت بھی ہوتی ہے۔

(vi) بیمہ کروانے والے کے ذریعے بیمہ کار کو دی جانے والی رقم پریمیم یا بیمہ کی قسط کہلاتی ہے۔

10.3 بیمے کی اہمیت

بیمے کی اہمیت کو سمجھنے کے لئے ہمیں اس سے ملنے والے فائدوں کا ذکر کرنا ہوگا۔

جیسا کہ پچھلے سیکشن میں بتایا جا چکا ہے۔ بیمہ نقصان کی حالت میں شخصی یا کاروباری جوکھموں کے اثرات کو کئی لوگوں میں بانٹنے کا نہایت کار آمد ذریعہ ہے۔ اس طرح بیمہ کروانے والے فریقوں کے درمیان تحفظ کا جذبہ بنا رہتا ہے۔ وہ لوگ جو اپنی موجودہ آمدنی میں سے وقتاً فوقتاً بیمے کا پریمیم چکاتے ہیں انہیں ریٹائر ہونے کے بعد یک مشت رقم ملنے اور مرنے کی حالت میں ان کے گھر والوں کو معاشی تحفظ ملنے کا بھروسہ رہتا ہے۔ تاجر بھی اپنے جوکھم کے بیمے کی قسطیں چکاتے ہیں اور نقصان یا ضرر کے امکان کی فکر سے مبرا ہو جاتے ہیں۔

اشیاء کی بڑے پیمانے پر پیداوار، قومی اور بین الاقوامی بازار میں ان کی تقسیم کو دیکھتے ہوئے بیمے کی اہمیت کافی بڑھ گئی ہے۔

بیمہ تجارتی اور صنعتی کاروباری اداروں دونوں میں کافی مددگار ہے۔جن کی جائیداد اور کارخانوں اور ان میں استعمال ہونے والے کچے مال کل پرزوں اور تیار شدہ اشیاء پر کافی سرمایہ لگانا پڑتا ہے۔تجارتی گروہ کے افراد بیمے سے خود کو محفوظ محسوس کرتے ہیں کیونکہ وہ اس بات سے مطمئن ہوتے ہیں کہ ایک چھوٹی رقم دینے سے مستقبل میں ہونے والے نقصان کی بھرپائی ہوجائے گی۔

ملک کے قومی معاشی نظریئے سے دیکھیں تو بیمہ کمپنیوں کو دیئے گئے پریمیم کی شکل میں لوگوں کی بچت ان کمپنیوں کے پاس اکٹھا ہوتی ہے۔یہ ان فنڈوں کی سرمایہ کاری بڑی بڑی کمپنیوں اور حکومت کے ذریعے جاری کردہ سیکورٹیز میں کی جاتی ہے۔

جو لوگ اپنے بڑھاپے یا موت کے جوکھم کے لئے زندگی کا بیمہ کراتے ہیں، اپنی موجودہ آمدنی میں سے بچت کرنے کی طرف مائل ہوتے ہیں یہ اپنے آپ میں بہت اہم ہے۔

بیمے کے میدان میں کافی لوگوں کو روزگار بھی ملا ہوا ہے۔ملک کے مختلف علاقوں میں لاکھوں لوگ بیمہ کمپنیوں میں نوکری پاکر اپنا روزگار حاصل کر رہے ہیں۔بڑی تعداد میں لوگ ان کمپنیوں میں ایجنٹ کی حیثیت سے کام کر رہے ہیں۔

متن پر مبنی سوالات 10.2

مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو دیئے گئے مناسب الفاظ سے بھریئے۔

(i) بیمہ کچھ لوگوں کے ——————— کو بہت سارے لوگوں میں بانٹنے کا ایک ذریعہ ہے۔(نقصان،خرچ)

(ii) بیمہ کی وجہ سے کاروباری کمیونٹی کے افراد کے اپنے آپ کو ——————— محسوس کرتے ہیں۔(محفوظ، غیر محفوظ)

(iii) بیمہ کمپنیاں اپنا پیسہ سرکاری اور کارپوریٹ ——————— میں لگاتی ہیں۔(قرض/سیکورٹیز)

(iv) بیمہ ——————— اور کامرس کے لئے مددگار ہے۔(صنعت و تجارت)

10.4 بیمے کی اقسام

بیمہ جو کہ معادہ پر مبنی ہوتا ہے مندرجہ ذیل قسموں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

(i) زندگی کا بیمہ

(ii) آگ کا بیمہ۔

(iii) سمندری بیمہ اور

(iv) دوسرے قسم کے بیمے جیسے کہ ڈکیتی یا چوری بیمہ، گاڑی بیمہ وغیرہ۔

کچھ وقت پہلے تک لائف انشورنس کارپوریشن آف انڈیا (LIC) اور جنرل انشورنس کارپوریشن (GIC) اور اس کی ذیلی کمپنیاں زندگی بیمہ اور عام بیمہ کے میدان میں کام کرنے والی اکیلی کمپنیاں تھیں۔ اب کئی اور بیمہ کمپنیاں بھی اس میدان میں اُتر چکی ہیں۔ آیئے بیمہ کمپنیوں کی تمام قسموں سے ہر ایک کی خصوصیات کے بارے میں جانیں۔

(i) زندگی کا بیمہ

زندگی کا بیمہ ایک ایسا معاہدہ ہے جس کے مطابق بیمہ کار بیمہ کروانے والے کو اس کی موت کی صورت میں یا کچھ برسوں کے پورا ہونے پر ایک مقررہ رقم کے ادا کرنے کا وعدہ کرتا ہے۔ اس کے بدلے میں بیمہ کروانے والا بیمہ کرنے والے کو یک مشت معیادی قسطوں سہ ماہی یا چھ ماہی یا سالانہ قسطوں میں پریمیم کی ادائیگی کرتا ہے۔ اس طرح کے معاملے میں جس جوکھم کا بیمہ کروایا گیا ہے اس کا ہونا یقینی ہے اس لئے زندگی کے بیمے کو زندگی کی یقین دہانی بھی کہتے ہیں۔ اس معاہدے کی تحریری شکل کو زندگی بیمہ پالیسی کہا جاتا ہے اس کے مطابق بیمہ کروانے والے کو کسی مقررہ تاریخ پر یا کسی مقررہ حادثے کے رونما ہو جانے کی صورت میں ایک طے شدہ رقم کی ادائیگی کرنا ہوتی ہے۔ کاروباری اپنے ملازمین کا مجموعی بیمہ کرواکے انہیں زندگی بیمہ کی سہولت مہیا کر سکتے ہیں۔ اس سے ملازمین میں وفاداری کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ ساتھ ہی اس کا استعمال قرض لینے کے لئے بھی کیا جاسکتا ہے۔

زندگی کے بیمے کی پالیسیاں دو طرح کی ہوتی ہے: (1) تازندگی بیمہ پالیسی (2) میعادی بیمہ پالیسی۔ تازندگی بیمہ پالیسی زندگی بھر کے لئے ہوتی ہے اور اس میں پوری زندگی Premium کی ادائیگی کرنی ہوتی ہے۔ بیمے کی رقم کی ادائیگی بیمہ کروانے کی موت کے بعد ہی اس کے وارثوں کو کی جاتی ہے دوسری طرف میعادی بیمہ پالیسی محدود مدت تک یا بیمہ کروانے والے کی ایک مقررہ عمر تک ہی چلتی ہے۔ بیمے کی رقم کی ادائیگی مقررہ مدت کے بعد یا بیمہ کروانے والے کی موت ہونے پر اگر اس کی موت بیمے کی مدت سے پہلے ہوئی ہو، کی جاتی ہے۔

(ii) آگ بیمہ

آگ بیمہ ایک معاہدہ ہے جس کی بنا پر بیمہ کرنے والا بیمہ شدہ کے پریمیم کی ادائیگی کی بنیاد پر آگ کے ذریعہ نقصان یا تباہی کے مخصوص معینہ امر کے سبب ہونے والے نقصان یا تباہی کے لئے بیمہ شدہ کی تلافی کی ذمہ داری اختیار کرتا ہے۔ آگ کا بیمہ نقصان کو پورا کرنے کا ایک سمجھوتہ ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ بیمہ کروانے والا فریق حقیقی نقصان یا ضرر یا بیمے کی رقم ان دونوں میں سے جو کم ہو صرف اسی کا دعویٰ کر سکتا ہے۔ بیمہ کمپنیاں بیمے سے زیادہ کی رقم کسی حالت میں نہیں دے سکتیں، چاہے نقصان اس سے زیادہ کا ہی کیوں نہ ہوا ہو۔ آگ سے ہوئے نقصان کے دعویٰ کی ادائیگی دو شرطوں پر منحصر کرتی ہے۔ (i) نقصان آگ سے ہی ہوا ہو اور (ii) آگ حادثاتی طور پر لگی ہو جان بوجھ کر نہ لگائی گئی ہو۔ آگ لگنے کی وجہ کیا رہی اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اس معاملے میں بنیادی چیز نقصان کو پورا کرنے کا اصول ہے۔ بیمہ کروانے والا فریق اصل نقصان کی بھر

پائی کا حق دار ہے۔ بشرطیکہ یہ رقم بیمے کی کل رقم سے زیادہ نہ ہو۔ بیمہ کروانے والا بیمے سے فائدہ نہیں کما سکتا۔ وہ صرف اپنے نقصان کو پورا کر سکتا ہے۔ مثال کے لئے مان لیجیے کہ ایک شخص 20,000 کی رقم کی اشیاء کا بیمہ کراتا ہے اور ان میں سے 15,000 روپے کی اشیاء آگ سے تباہ ہوجاتی ہیں جو بیمہ کروانے والا بیمہ کمپنی پر صرف 15,000 روپے (نہ کہ 20,000 روپئے) تک کا دعویٰ کر سکتا ہے۔ جو کہ اس کا حقیقی نقصان ہے۔

(iii) سمندری بیمہ

سمندری بیمہ وہ معاہدہ ہے جس کے ذریعے بیمہ کمپنی مسافر یا مال ڈھونے والے جہاز کے مالک کو سمندری سفر کے دوران ہونے والے نقصان کی بھرپائی کرنے کی رضامندی دیتی ہے۔ اس میں جہاز پر لدے سامان کے نقصان کی بھرپائی بھی شامل ہے۔ جو سمندری بیمہ سمندری طوفان یا دیگر قدرتی وجوہات سے مال کو ہوئے نقصان کی بھرپائی کرتا ہے۔ اسے کارگو (مال) بیمہ کہتے ہیں۔ جہاز کا مالک سمندری سفر کے دوران سمندر میں ہونے والے اتار چڑھاؤ کے جوکھم کے لئے جہاز کا بیمہ کرا سکتا ہے۔ جب بیمہ جہاز کا کیا جائے تو اسے جہاز کا بیمہ (Hull Insurance) کہتے ہیں۔ جب کرائے کی ادائیگی مال کے مالک کے ذریعے منزل مقصود کی بندرگاہ پر مال کے باحفاظت پہنچا جانے کے بعد کی جاتی ہے تو جہاز راں کمپنی مال کے نقصان کی وجہ سے ہونے والے کرائے کے نقصان کا بھی بیمہ کرا سکتی ہے۔ اس طرح کا سمندری بیمہ فرائٹ (کرایہ) بیمہ کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس طرح کا سمندری بیمہ فرائٹ (کرایہ) بیمہ کے نام سے جانا جاتا ہے۔ سمندری بیمے کے تمام معاہدے نقصان کی تلافی کے معاہدے ہوتے ہیں۔ سمندری بیمہ پالیسیوں کی قسمیں مندرجہ ذیل ہیں۔

(a) **میعادی پالیسی:** یہ بیمہ ایک مقررہ مدت کے لئے ہوتا ہے اور عام طور پر یہ مدت ایک سال کی ہوتی ہے۔ یہ بیمہ پالیسی عام طور پر جہاز یا مال کا بیمہ کرانے کے لئے ہوتی ہے۔ اس وقت جب کہ مال کی کم مقدار کا بیمہ کرایا جائے۔

(b) **بحری سفر بیمہ پالیسی:** یہ بیمہ پالیسی کسی خاص سفر کے لئے ہوتی ہے۔ اور اس میں وقت کی کوئی حد مقرر نہیں ہوتی۔ اس کا استعمال زیادہ تر مال بیمے کے لئے کیا جاتا ہے۔

(c) **مخلوط بیمہ پالیسی:** اس پالیسی کے تحت جہاز یا مال کا بیمہ کسی خاص سفر یا مقررہ مدت دونوں کے لئے کیا جاتا ہے۔ مال کے لئے مخلوط بیمے کے تحت ایک جہاز ممبئی اور کولمبو کے بیچ چھ مہینے کے سفر کے لئے بیمہ کرایا جا سکتا ہے۔

(d) **غیر متعین بیمہ پالیسی:** اس بیمہ پالیسی کے تحت مال کا بار بار بیمہ کرانے کے بجائے ایک بڑی رقم کی پالیسی لی جاتی ہے۔ اور جب جب مال بھیجا جاتا ہے تب تب اس کے بیمے کی رقم کل بیمہ رقم میں سے گھٹائی جاتی ہے اور مال کا مالک سے بیمہ اس وقت تک نہیں کرانا پڑتا جب تک بیمے کی کل رقم ختم نہ ہو جائے۔

آگ، بحری اور زندگی بیمہ کے درمیان فرق

نمبر شمار	فرق کی بنیاد	آگ بیمہ	بحری بیمہ	زندگی بیمہ
1	تلافی	بیمہ شدہ رقم یا حقیقی نقصان جو بھی کم ہو تلافی کے طور پر دیا جاتا ہے	اشیاء کی خرید قیمت اور 10 تا 15 فیصد نفع تلافی کے طور پر دیا جاتا ہے۔	کوئی نقصان قابل تلافی نہیں ہے صرف مخصوص رقم ادا کی جاتی ہے۔
2۔	قابل بیمہ مفاد	قابل بیمہ مفاد پالیسی لیتے وقت اور نقصان کے وقت موجود رہتا ہے۔	قابل بیمہ مفاد نقصان کے وقت موجود رہتا ہے۔	قابل بیمہ مفاد پالیسی لیتے وقت موجود رہتا ہے۔
3	پالیسی کی تفویض	بیمہ کمپنی کی اجازت کے بغیر کوئی تفویض نہیں	بیمہ کمپنی کی اجازت کے بغیر کوئی تفویض نہیں	کوئی تفویض نہیں
4	جوکھم کی نوعیت	غیر یقینی	غیر یقینی	یقینی لیکن وقت غیر یقینی
5	مدت	عام طور پر ایک سال	عام طور پر ایک سال	یہ طویل مدتی ہوتا ہے
6	پریمیم (بیمہ قسط)	بیمہ شدہ رقم پر منحصر جتنی زیادہ بیمہ کی رقم ہوگی اتنی ہی پریمیم ہوگی	پریمیم خطرے یا جوکھم کی نوعیت پر منحصر	بیمہ کرانے والے کی عمر پالیسی کی معیاد پر منحصر
7	شے	آگ کے جوکھم کا احاطہ کرتی ہے	سمندری خطرے کا احاطہ کرتی ہے	تحفظ اور سرمایہ کاری
8	سپردگی	اختتام سے پہلے سپردگی نہیں ہوسکی	اختتام سے پہلے سپردگی نہیں ہوسکی	پختگی سے پہلے سپردگی نہیں ہوسکی

(iv) دیگر بیمے

عام بیمہ کمپنیاں زندگی، آگ اور سمندری بیمے کے علاوہ مختلف پالیسیوں کے ذریعہ دیگر کئی طرح کے جوکھموں کے لئے بھی بیمہ کر سکتی ہیں۔ ان میں سے کچھ جوکھم اور ان سے متعلق بیمہ پالیسیوں کی تفصیل نیچے دی جاتی ہے۔

(a) **موٹر گاڑی بیمہ:** کاروں، وین، کاروباری گاڑیوں، موٹر سائیکلوں، اسکوٹر اور سب طرح کی موٹر گاڑیوں کا بیمہ ان کے حادثے کا شکار ہونے، چوری ہونے یا حادثے میں کسی تیسرے فریق کے زخمی ہونے یا مرجانے سے پیدا شدہ دینداری کی صورت میں ہوئے نقصان کے جوکھم کے لئے کیا جاتا ہے۔ موٹر گاڑی قانون کے تحت تیسرے فریق کے جوکھم کا بیمہ لازمی ہے۔

(b) **چوری بیمہ:** اس بیمے کے تحت بیمہ کمپنی نقب زنی سے ہوئی چوری یا ڈکیتی سے ہوئے منقولہ چیزوں کے نقصان کی بھرپائی کرتی ہے۔

نوٹ

(c) **فڈلٹی بیمہ:** تاجر اپنے ان ملازمین کے غبن اور بے ایمانی سے ہونے والے نقصان کے جوکھم کے لئے اس طرح کی پالیسی لے سکتے ہیں۔ جونقدی ذخیروں کوسنبھالتے ہیں اس سے ملازمین کے ذریعے مال اور سامان کے غبن سے ہونے والے نقصان سے حفاظت ہوتی ہے۔ اسے فڈلٹی بیمہ یا پالیسی کہتے ہیں۔ ملازمین سے فڈلٹی گارنٹی بانڈ پر بھی دستخط کرنے کے لئے کہا جاسکتا ہے۔

(d) **ذاتی حادثہ اور بیماری سے متعلق بیمہ:** یہ وہ پالیساں ہیں جو خاص حالات میں مثلاً ہوائی جہاز سے سفر کرتے وقت موت یا معذوری کے مقابل لی جاسکتی ہے۔

(e) **لائبلٹی بیمہ:** اس طرح کی پالیسی زخمی ہونے یا موت کے لئے ذمہ داری کے جوکھم کا احاطہ کرتی ہے اس کی دو خاص شکلیں ہوتی ہیں: آجر کی ذمہ داری ہر ملازم کی سلامتی کی قانونی ذمہ داری کا احاطہ کرتی ہے (ii) عوامی ذمہ داری۔ افراد اور کاروبار کی ذمہ داری کا احاطہ کرتی ہے جو ان کی عمارت اور ملحقات میں آنے والے عام لوگوں سے متعلق ہے۔

(f) **جائیداد بیمہ:** راستے میں یا عمارت کے اسٹور میں اشیاء کی مختلف مدات یا مال کا احاطہ کرتی ہے اس کا اطلاق کاروباری افراد اور نجی مالکوں دونوں کے لئے ہوتا ہے۔

متن پر مبنی سوالات 10.3

مندرجہ ذیل میں سے کون سا بیان ٹھیک ہے اور کون سا غلط؟

(i) سمندری بیمہ کا معاہدہ ایک عام معاہدہ ہوتا ہے جب کہ زندگی کا بیمہ نقصان کی تلافی کا معاہدہ ہے۔

(ii) آگ کا بیمہ آگ سے ہوئے نقصان کی بھرپائی کرتا ہے اور بیمہ کمپنی پر دعویٰ کرنے کے لئے آگ لگنے کی وجوہات کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔

(iii) سمندری خطرے سے حفاظت کے لئے جہاز کا بیمہ کرایا جاسکتا ہے۔

(iv) میعادی پالیسی میں بیمہ کروانے والے کو تا زندگی پریمیم کی ادائیگی کرنی ہوتی ہے۔

(v) زندگی بیمہ میں پریمیم یکمشت یا سالانہ قسطوں میں دیا جاسکتا ہے۔

(vi) سمندری بیمہ میں جہاز بیمہ کے لئے عام طور پر میعادی پالیسی کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔

(vii) کاروبار کے مالکوں کے لئے وفاداری (فڈلٹی) بیمہ ضروری نہیں ہے۔

(viii) نقصان کی تلافی سے متعلق اصول کے پہلے اس بات کی یقین دہانی کرنا ہوتی ہے کہ بیمہ کروانے والے فریق بیمے سے منافع نہ کما پائیں۔

نوٹ

10.5 بیمے کے اصول

بیمہ کے کچھ اصول ہیں۔ جو بیمہ کرنے والے اور کرانے والے کے بیچ معاہدے پر لاگو ہوتے ہیں۔ ان کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

(i) نیک نیتی یا خلوص

بیمہ معاہدے آپسی بھروسہ اور یقین پر مبنی ہوتے ہیں۔ معاہدے کے دونوں فریق یعنی بیمہ کرنے والے اور کرانے والے کو چاہیے کہ سبھی ضروری معلومات سے ایک دوسرے کو روشناس کرائیں۔ بیمہ کرانے والے کو پالیسی میں کئے گئے تمام وعدوں کا احترام کرنا چاہیے۔ معلومات کو جان بوجھ کر چھپانا معاہدے کو ناجائز قرار دیتا ہے۔ مثال کے طور پر زندگی کا بیمہ کراتے وقت بیمہ کرانے والے کو بیمہ کمپنی کو بتا دینا چاہیے کہ وہ کسی ایسی بیماری میں مبتلا ہے جو اس کی جان لے سکتی ہے۔ اگر وہ ایسا کرنے میں ناکام ہوتا ہے اور بعد میں پتہ چلتا ہے بیمہ کرانے والا ایسی بیماری میں مبتلا تھا جو اس کی موت کا سبب تھا تو بیمہ کمپنی کسی دعوے کی ادائیگی کی ذمہ دار نہیں ہوتی۔

(ii) مالی مفاد

اس کا مطلب ہے بیمے کے ضمن میں مالی یا دولت سے مفادات کا ہونا یعنی اگر بیمہ شدہ جائیداد یا بیمہ شدہ زندگی کے نقصانات کے سبب کوئی نقصان پہنچتا ہے تو یہ بیمہ شدہ فرد کا ذاتی نقصان ہوگا۔ فرد کا بیمہ شدہ جائیداد یا زندگی میں قابل بیمہ مفاد ہوتا ہے اگر اس کے ہونے سے اسے فائدہ پہنچتا ہے اور اس کے نقصان سے مالی پر خسارہ اٹھاتا ہے۔ زندگی بیمہ کے معاملے میں کوئی فرد جو پالیسی لے رہا ہے پالیسی لیتے وقت اس کا قابل بیمہ مفاد ہونا ضروری ہے۔ مثال کے لئے ایک شخص نے اپنی بیوی کا بیمہ کرایا ہے بعد میں دونوں کا طلاق ہو جاتا ہے تو اس کا بیمہ معاہدہ پر کوئی اثر نہیں پڑے گا کیوں کہ معاہدے کے وقت اُس شخص کا اپنی بیوی کی زندگی میں قابل بیمہ مفاد تھا۔

سمندری بیمہ میں مال کا نقصان یا ضرر کے وقت قابل بیمہ مفاد کا ہونا ضروری ہے۔ آگ کے بیمہ میں قابل بیمہ مفاد ہونا بیمہ کراتے وقت اور نقصان یا ضرر کے وقت ہونا چاہیے۔

(iii) نقصان کی تلافی

نقصان کی تلافی لفظ کے معنی ہیں کہ کسی شخص کو اسی حالت میں واپس لے آنا جس میں وہ حادثے کے رونما ہونے سے پہلے تھا تھی۔ یہ اصول آگ بیمہ اور سمندری بیمہ میں لاگو ہوتا ہے کیوں کہ زندگی کی واپسی ممکن نہیں ہے۔

اس اصول کا مقصد یہ ہے کہ بیمہ کروانے والے کو بیمے کے سلسلے میں جڑے حادثے کے رونما ہو جانے پر بیمہ معاہدے سے کوئی فائدہ کمانے نہ دیا جائے۔ نقصان کی تلافی کی رقم اصل نقصان یا بیمہ رقم جو بھی کم ہو کے برابر ہوگی۔

نوٹ

(iv) اشتراک

ایک ہی چیز کا بیمہ ایک سے زیادہ بیمہ کاروں سے کرایا جاسکتا ہے۔ایسے معاملے میں بیمے کے دعووں کی جو رقم بیمہ کروانے والے کو دی جانی ہوتی ہے انفرادی بیمہ کاروں کی بیمہ رقم کے تناسب میں سبھی بیمہ کاروں کے ذریعہ اس کا اشتراک کیا جائے گا۔

(v) لین داری منتقلی

بیمہ معاہدے میں منتقلی کا مطلب ہے کہ بیمہ کار نے اگر بیمہ کروانے والے کے ہوئے نقصان کو پورا کر دیا ہے تو بیمہ کار کو بیمہ سے متعلقہ اشیاء کے بارے میں وہی اختیار حاصل ہو جائیں گے جو بیمہ کرانے والے کو تھے۔مانا 20 ہزار روپے کی رقم کا مال آگ سے جل گیا ہے لیکن پوری طرح سے نہیں ایسے میں اگر بیمہ کمپنی نے بیمہ کروانے والے کے نقصان کی تلافی کر دی ہے تو بیمہ کمپنی نقصان سے متاثر اس مال کو اپنی تحویل میں لے کر اسے بیچ سکتی ہے۔

(vi) ہلکا کرنا

حادثہ ہونے پر بیمہ کرانے والے کو چاہیے کہ وہ بیمہ کی ہوئی اشیاء کو پہنچنے والے نقصان یا ضرر کو کم سے کم ہونے دے۔اس کے پہلے اُسے ہر ممکن قدم اٹھانا چاہیے۔یہ اصول طے کرتا ہے کہ بیمہ کرانے والا بیمہ کرانے کے بعد بیمہ شدہ اشیاء کی حفاظت کے سلسلے میں لاپرواہ نہ ہو جائے بیمہ کرانے والے سے اس بات کی توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنی چیز کے ساتھ ایسا برتاؤ کر رہا ہے جیسا کہ اس نے اس بیمہ کروایا ہی نہیں ہے۔

(vii) نقصان کی قریب ترجہ

اس اصول کے مطابق نقصان ہونے پر بیمہ کرانے والے کو تبھی نقصان کی تلافی کی رقم ملے گی جب کہ نقصان اُسی وجہ سے ہوا ہو جس کے خلاف بیمہ کرایا گیا ہو۔بیمہ کرائی گئی جوکھم نقصان کی قریب ترجہ ہونی چاہیے دور کا سبب نہیں۔بیمہ کمپنی ایسی ہی حالت میں نقصان کی تلافی کی ذمہ داری ہوگی۔مثلاً مان لیجیے کہ ایک جہاز میں سنترے بھرے ہوئے ہیں۔جن کا حادثے کے رونما ہونے پر ہونے والے نقصان کے خلاف بیمہ کرایا گیا ہے۔مال باحفاظت بندرگاہ پر پہنچ گیا لیکن مال اُتارنے میں دیر ہوگئی نتیجتاً سنترے سڑ گئے۔بیمہ کمپنی نقصان کی تلافی کی شکل میں کوئی ادائیگی نہیں کرے گی کیوں کہ نقصان کی قریب ترجہ سنتروں کے جہاز سے اُتارنے میں دیر تھی نہ کہ راستے میں کسی حادثے کا رونما ہونا۔

متن پر مبنی سوالات 10.4

مناسب الفاظ سے خالی جگہوں کو بھریئے۔

(i) مکمل نیک نیتی وخلوص کا اصول بیمہ کار اور بیمہ کرانے والے کے بیچ ____________ پر مبنی ہے۔

(ii) زندگی بیمہ معاہدے میں بیمہ کرانے والے کا ———————— کے وقت بیمے کا قابل مفاد ہونا چاہیے۔

(iii) ———————— اصول کا مقصد ہے کہ بیمہ کرانے والا بیمہ معاہدے سے کوئی فائدہ نہ اٹھا سکے۔

(iv) اگر بیمہ کار دو یا دو سے زیادہ ہیں اور بیمے کی دعوے کی رقم کی کسی ایک نے ادائیگی کر دی ہے تو ———————— اس بیمہ کار جس نے دعوے کی ادیئگی کی ہے کہ حصہ دینا ہوگا۔

آپ نے کیا سیکھا

- جوکھم نقصان یا ضرر کا امکان ہے جو ایسے وجوہات کی بنا پر ہوتی ہیں جن پر ہمارا بس بہت تھوڑا چل سکتا ہے۔ یا ہمارا قابو بالکل بھی نہیں ہوتا ہے۔ سبھی کاروباری سرگرمیوں میں غیر یقینی حادثوں سے نقصان ہونے کے خدشات بنے رہتے ہیں۔
- بیمہ ایک ذریعہ ہے جس کی بناء پر پریمیم کے طور پر معروف اجرت کی ادائیگی کر کے نقصان یا جوکھم کو دوسرے فریق (بیمہ کار) پر ڈالا جا سکتا ہے۔ جس فریق کا جوکھم بیمہ کار پر منتقل کیا جاتا ہے اسے بیمہ کرانے والا کہتے ہیں۔
- بیمہ، بیمہ کار اور بیمہ کروانے کے بیچ معاہدہ ہے جس میں بیمہ کا بیمہ کرانے والے سے ایک مقررہ رقم کے بدلے کسی مخصوص حادثہ (جیسے کہ بیمہ شدہ شخص کے بڑھاپے کی عمر میں پہنچنا) ہونے پر ایک مقررہ رقم دیتا ہے۔ یا کسی نقصان کی حالت میں اُس کی بھرپائی کرتا ہے۔
- اہمیت: بیمہ ایک شخص کے نقصان کو کئی لوگوں میں بانٹنے کا ایک آسان ذریعہ ہے۔ اشیاء کی بڑے پیمانے پر پیداوار اور قومی و بین الاقوامی بازار میں ان کی تقسیم کو دیکھتے ہوئے بیمہ کی اہمیت کافی بڑھ گئی ہے۔ یہ کاروباری اور صنعتی اکائیوں کو مدد فراہم کرتا ہے۔ بیمہ کمپنیاں بیمہ کرانے والے فریقوں سے حاصل پریمیم کو اکٹھا کر کے اس کا پیسہ سیکوریٹریز میں لگاتی ہیں۔ جس سے نتیجتاً ملک کی ترقی میں مدد ملتی ہے۔ بیمے کے میدان میں لاکھوں لوگوں کو روزگار بھی ملا ہوا ہے۔
- قسمیں: بیمہ ایک خدمت کرنے والے سرگرمی ہے۔ جسے موٹے طور پر چار حصوں میں بانٹا جا سکتا ہے۔

زندگی بیمہ۔ تاحیات پالیسی	:	فڈلٹی بیمہ
آگ بیمہ۔ میعادی پالیسی	:	ذاتی حادثہ بیمہ
بحری یا سمندری بیمہ۔ سمندری سفر پالیسی مخلوط پالیسی	:	اور بیماری کے خلاف بیمہ
دیگر قسم کے بیمے۔ موٹر گاڑی بیمہ، چوری کے خلاف بیمہ	:	ذمہ داری بیمہ، جائیداد بیمہ

نوٹ

اختتامی مشق

1۔ تجارتی جوکھم سے کیا مراد ہے؟

2۔ بیمے کی تعریف کیجیے؟

3۔ بیمہ کیوں اہم ہے؟ دووجہ بیان کیجیے۔؟

4۔ میعادی بیمہ پالیسی کا کیا مطلب ہے؟

5۔ سفر پالیسی کیا ہے؟

6۔ جہاز بیمہ کسے کہتے ہیں؟

7۔ وضاحت کیجیے کہ بیمہ تجارت اور صنعت کی دنیا کے لئے کس طرح مددگار ہے۔

8۔ تازندگی پالیسی میعادی پالیسی سے کس طرح مختلف ہے؟

9۔ موٹر گاڑی بیمہ اور وفاداری (فڈلٹی) بیمہ میں کس قسم کے جوکھم کا بیمہ ہوتا ہے؟

10۔ سمندری بیمہ سے کیا مقاصد حل ہوتے ہیں؟ درآمد اور برآمد کے مقصد کو پورا کرنے کے لئے سمندری بیمہ کی وضاحت کیجیے۔

11۔ ایک شخص جو کینسر کے مرض میں مبتلا ہے وہ زندگی کا بیمہ کرواتے وقت اس حقیقت کو ظاہر نہیں کرے گا۔ اس اصول کا ذکر کیجیے۔ جس کی اس نے خلاف ورزی کی اور 50 الفاظ میں اس کی تشریح کیجیے۔

12۔ بیمہ کے قابل بیمہ مفاد کس وقت حاصل ہوں گے؟ (a) زندگی بیمہ (b) آگ کا بیمہ (c) سمندری بیمہ

متن پر مبنی سوالات

10.1 (i) صحیح (ii) غلط (iii) غلط (iv) صحیح (v) صحیح (vi) صحیح

10.2 (i) نقصان (ii) محفوظ (iii) سیکورٹیز (iv) صنعت

10.3 (i) غلط (ii) صحیح (iii) صحیح (iv) غلط (v) صحیح (vi) صحیح (vii) صحیح (viii) صحیح

10.4 (i) آپسی بھروسہ اور اعتماد (ii) معاہدہ (iii) تلافی (iv) تناسبی طور پر

آپ کے لئے سرگرمی

- طلباء کو یہ کہا جاسکتا ہے کہ وہ اپنے علاقوں میں ان دکانداروں کا پتہ لگائیں جنھوں نے آگ سے ہونے والے نقصان سے حفاظت کے لئے بیمہ کرایا ہے۔
- طلباء کو یہ کہا جاسکتا ہے کہ وہ اپنے پڑوسی سے پوچھ کر پتہ لگائیں کہ ان کے علاقے میں کتنے لوگوں نے بیمہ کرایا ہے اور جنھوں نے بیمہ کرایا ہے ان کی پالیسیاں تازندگی ہیں یا بندوبستی۔